مُشکل کشا
محمد طاہر
دُعاؤں کا مجموعہ

مُشکل کُشا

(دُعاؤں کا مجموعہ)

ترجمہ

سیّد مظفر علی خاں

نظرثانی و ترتیبِ جدید

مولانا ولایت حسین حیدری

ایجوکیشنل

کلاسیک

۴۲۔ شارع قائداعظم (چوک ریگل) لاہور

ابتدائیہ

رسالہ منتخب الختوم مولفہ شکر اللہ ابن لطف اللہ مرحوم بہت عرصہ ہوا فارسی زبان میں ایران میں شائع ہوا تھا۔ اردو دان حضرات چونکہ اس رسالے سے کماحقہٗ مستفید نہیں ہو سکتے تھے اس لیے احباب کی فرمائش سے میں نے اس کا سلیس اردو میں ترجمہ کیا۔

میں چونکہ فالج کے عارضے میں مبتلا رہا اس لیے تمام دنیاوی کام کاج سے فرصت رہی۔ میں نے سوچا اس فرصت کا بہترین مصرف یہی ہے کہ کچھ لکھا جائے چنانچہ میں نے ایک رسالہ "شفاء الاسقام" کے نام سے مرتب کیا اور پھر جناب مولوی سید محمد حسینؒ صاحب قبلہ پیش نماز کے اصرار سے پیش نظر منتخب الختوم کا ترجمہ شروع کر دیا۔

میں نے قوم کی خدمت میں یہ رسالہ پیش کر دیا ہے اور بارگاہ رب العزت سے امید ہے کہ مومنین اس سے استفادہ کریں گے اور مصنف و مترجم کے لیے دعائے خیر فرمائیں گے۔

فقط (خان بہادر) سید مظفر علی خاں

ناشر: آغا امیر حسین - مالک کلاسیک و شیش محل کتاب گھر
مطبع: اللہ والا پرنٹرز - لاہور
ورثی مال - لاہور

التماس

خداوند علی اعلیٰ کا احسانِ عظیم ہے کہ مشکل کشا کا دوسرا ایڈیشن آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت مجھے نصیب ہو رہی ہے۔ آپ نے جس توجہ اور محبت سے پہلا ایڈیشن خریدا ہے میں اس کے لیے سپاس گزار ہوں۔

میرے اس کتابچے پر چند اخبارات نے ریویو لکھا ہے۔ جن میں "لاہور" کا ریویو آغا صاحب کے خیال میں جواب طلب ہے۔ مگر میں ذاتی طور پر سمجھتا ہوں کہ پسند اپنی اپنی خیال اپنا اپنا، ہمیں اُن کے خیالات سے متصادم نہیں ہونا ہے۔ بلکہ یہ مقام انبساط ہے کہ کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اپنی ذاتی رائے کا اظہار برملا کرتے ہیں۔ اس سے قطعاً غرض نہیں کہ وہ درست ہوتی ہے یا غلط!

دوسرے ایڈیشن میں چہاردہ معصومین علیہم السلام کے ختوم کا اضافہ کیا گیا ہے اُمید ہے کہ قارئین کرام مستفید ہوں گے۔

چند دنوں کی بات ہے میں ایک ایسی محفل میں موجود تھا جہاں حضرت علی علیہ السلام کے مشکلکشا ہونے کے بارے میں گفتگو ہو رہی تھی اور اسی ذیل میں زیرِ نظر کتابچہ بھی زیرِ بحث آیا تو میں نے یہ فیصلہ کر لیا کہ چند باتیں اس ضمن میں بھی آپ سے کی جائیں۔ یہ میری خوش قسمتی سمجھئے کہ میرے ذاتی کُتب خانے میں ایک ایسا رسالہ مل گیا۔ جس کو اہلِ سنت والجماعت کے عالم جناب حسن میاں صاحب پھلواروی نے تالیف کیا ہے اور یہ رسالہ "مشکلکشا" پہلی مرتبہ بمطبع عالم پریس ہردوئی میں چھپا گرسی جلیا

کا کہیں تذکرہ نہیں ہے۔

لیجئے مذکورہ رسالے کے اقتباسات حاضر خدمت ہیں تا کہ جن ذہنوں میں یہ خلجان ہو کہ امیرالمومنین علیہ السلام کیونکر مشکلکشا ہو سکتے ہیں اسے پڑھیں اور پھر عقل سلیم کی روشنی میں کوئی فیصلہ کر سکیں۔

"اہل سنت والجماعت کا یہ مذہب اور یہ عقیدہ ہے کہ خدا نے انسان کو مجبور محض نہیں بنایا بلکہ اس کو قدرت بھی بخشی ہے اور فی الجملہ اُسے اختیار بھی دیا ہے۔ اس لیے وہ چلتا ہے، پھرتا ہے، کھاتا ہے، پیتا ہے، اپنے اور دوسروں کے کام کاج بھی کر دیتا ہے اپنے بیگانوں کی نصرت و استعانت بھی کرتا ہے اور لوگوں کی مشکلیں بھی آسان کرتا اور حاجت روائی بھی کرتا ہے۔ بس اس وجہ سے اگر کوئی کسی کو مشکلکشا کہے باوجودیکہ یہ اس کا عقیدہ ہے کہ حقیقتاً اور فی نفس الامر حلال مشکلات اور قاضی الحاجات خدائے وحدہٗ لاشریک ہو الجلال والاکرام ہی ہے تو اس میں شرک و کفر کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی کیونکہ عالم اسباب میں جس کے ذریعے سے حل مشکل ہو اس پر مشکلکشا کا لفظ ضرور صادق آئے گا۔

یہی وجہ ہے کہ حضرت امیرالمومنین امام الاشجعین حیدر کرار، شیر خدا جناب سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الشریف و رضی اللہ عنہ و علیہ السلام کا لقب مشکلکشا کہتے ہیں۔ غور و انصاف کرنا چاہیئے کہ حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے اسلام اور مسلمانوں کی کیسی کیسی مشکلیں آسان کیں اور اسلامی دنیا میں کن کن مشکلات میں وہ کام آئے۔ وہ شیر نر تھا جس کی بہادری و دلیری و شجاعت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات میں، میدان کارزار میں سب سے زیادہ کام آتی رہی۔ وہ اسد اللہ الغالب

حضرت امیر المومنین جناب علی ابن ابی طالبؑ ہی تھے۔ حتیٰ کہ حریف کے مقابلے کی جس وقت اوروں کو ہمت نہ پڑتی تھی علی مرتضیٰ ہی مرد میدان بنتے اور اس وقت کی مشکل آسان کی۔ کتب احادیث و تواریخ و سیر اُٹھا کر دیکھو اور سیرت ابن ہشام، مدارج النبوۃ و روضۃ الاحباب وغیرہ ملاحظہ کرو۔ بدر و اُحد، خیبر و احزاب و حنین وغیرہ میں حضرت علی مرتضیٰؑ ہی نے شجاعت و بہادری و دلیری و جوانمردی میں سب سے زیادہ حصہ لیا اور ان غزوات میں مسلمانوں کی بڑی مشکلیں حل کیں اور بڑی سے بڑی مشکل کے وقتوں میں کام آئے اس لیے آپ کو مشکلکشا کہنا بہت صحیح ہے۔

نیز ایک بڑی مشکل کا دن، روز قیامت ہے جس دن نازک سے نازک مشکلوں کا سامنا ہوگا وہ مشکلکشا جو دنیا میں مسلمانوں کی بڑی بڑی مشکلوں میں کام آیا کچھ بعید نہیں (بلکہ اُمید ہے) کہ اس دن بھی اس کے طفیل سے میری مشکل آسان ہو اور خداوند کے حضور میں ہماری شفاعت کر کے وہ ہماری مشکلکشائی فرمائے۔

حضرت مولانا شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے تحفہ اثنا عشریہ میں ایک جگہ تحریر فرمایا ہے "واگر بالفرض ایں شعار صحیح باشند مفاد آنہا مجرد اعانت و شفاعت جناب امیر المومنین بہ مخلصان خود است و آں موجب خنکی چشم شیعہ اوّل یعنی اہلسنت و جماعت است ص۱۲۵"

دوسری بات یہ ہے کہ صوفیائے کرام و حضرات اہل معارف و حقائق کے نزدیک حضرت علی مرتضیٰؑ کا آج بھی مشکل کشا ہونا تجربے اور مشاہدے سے ثابت ہے۔ وہ مشاہدہ کرتے ہیں کہ جناب علی مرتضیٰؑ سے برابر اور آج تک روحانیت میں ہزاروں مشکل کشائیاں ہو رہی ہیں۔ اور آپ کے

فیض باطنی سے بہتیری روحانی مشکلات حل ہوتی رہتی ہیں اسی لیے وہ بول اُٹھے ہیں ؎

زہے عز و جلال بوتراب فخر انسانی ۔۔۔ علیؑ مرتضیٰ مشکل کشائے شیر یزدانی
نیاز اندر قیامت بے سر و سامان نخواہی شد ۔۔۔ کہ از حسب و تولائی علیؑ داری تو سامانی

ظاہر بین خشک مُلا اس روحانی فیض اور ان روحانی تاثیروں سے منکر ہیں مگر واضح رہے کہ یہ مسئلہ مسلّم ہو چکا ہے کہ روح کی قوت اور اس کا درک علایق جسمانی سے اس کے علیحدہ ہونے کے بعد اور بھی زیادہ ہو جاتا ہے یہی نہیں بلکہ ارواح سے بڑے بڑے کام سرزد ہوتے ہیں قاضی بیضاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ انسان کے مرنے کے بعد اس کی روح باقی رہتی ہے اور بہ اتفاق جمہور صحابہ و تابعین وغیرہم وہ جسم سے علیحدہ ہونے کے بعد اور بھی دراکہ ہو جاتی ہے، اور ایسا ہی آیاتِ قرآنیہ و احادیث نبویہ سے ثابت ہے۔

(تفسیر بیضاوی شریف)

بس جب اس عالم میں زندگی میں اُس سے فیض و برکات ظاہر ہوتے اور لوگوں کی مشکلیں آسان ہوتی تھیں تو اب جبکہ وہ ارواح و نفوس قدسیہ علایق جسمانی سے پاک ہو کر ملاء اعلیٰ سے جا ملیں اور ان کا درک اور ان کی قوت اور بھی تیز ہو گئی تو بدرجۂ اولیٰ سے روحانی فیوض اور روحانی تاثیرات جاری ہونے چاہئیں۔ اس لیے حضرت مولانا شاہ ولی اللہ دہلوی فرماتے ہیں کہ ارواح موت کے بعد اپنے اصلی مقام کی طرف عود کرتی اور ملاء اعلیٰ سے مل کر ایک ملکوتی صفت بن جاتی ہیں اور ایسے ہی کام بھی اُن سے سرزد ہونے لگتے ہیں اور وہ متمثل بہ اشکال بھی ہوتی ہیں، اور اکثر ارواح کے ذریعے سے اعلاء کلمۃ اللہ اور نصیر حزب اللہ بھی ظہور میں آتا ہے۔ (حجۃ اللہ البالغہ)

یہ وہ مسئلہ ہے کہ محققین و متکلمین کو بھی اس کا اقرار کرتے بن پڑا۔ امام رازی جیسے محقق اور متکلم بھی ارواح کے تصرفات اور ان سے فیوض پہنچنے کے قائل ہیں اور سید شریف جرجانی اور علامہ محقق تفتازانی سب کے سب اس کو لکھتے آئے ہیں لیکن اس پر بھی بعض متشدد اور خشک مُلّا ارواح کے تصرفات و فیوضات سے اس طرح منکر ہیں :

کما یئس الکفار من اصحاب القبور

صاحبو! جو لوگ ایسے الفاظ کسی نبی و ولی کے لیے استعمال کرنے کو شرک و کفر کہہ دیتے ہیں، ان کا منشاء غلط ہے اس لیے وہ ایسے الفاظ کو حقیقت پر محمول کرتے ہیں اور مجاز و استعارہ وغیرہ کی طرف مطلقاً نہیں جاتے۔ یہ بڑا دھوکہ اور مغالطہ ہے۔ یہ خوب سمجھ لینا چاہیئے کہ ایسے الفاظ اور ایسے تخاطبات بطور مجاز ہوتے ہیں۔ مثلاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مبارک میں بعض درودوں میں جو "دافع البلاء والوباء" کہا گیا ہے۔ پس بلا غور و فکر اس پر کفر و شرک کے فتوے لگا دیئے گئے، حالانکہ نسبت مجازاً و استعارۃً ہے کیونکہ ہر مسلمان کا عقیدہ ہے کہ حضورؐ صرف ذریعہ اور وسیلہ ہیں اور حضورؐ کی ذات بابرکات رحمت اللعالمین ہے۔

اسی طرح سمجھو کہ حضرت علیؓ مرتضیٰؓ کو مشکل کشا کہنا بھی مجازاً ہے ورنہ تمام مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قاضی الحاجات و حلال مشکلات حقیقی صرف خدا ہی ہے اور سب انبیاء و اولیاء وسیلہ و ذریعہ ہیں۔ پھر اس میں کفر و شرک و حرام ہونے کی کیا وجہ ہے۔

ہمارے حضرت قبلہ والد صاحب کا یہ شعر کتنا برمحل اور درست ہے:۔

اگر اُفتد ترا مشکل چہ می ترسی چہ می لرزی
علیؑ مشکل کشا داری چہ غم داری چہ غم داری "

احقر ولایت حسینؒ حیدری
صدر بازار - لاہور چھاؤنی
۱۵ ر رمضان المبارک ۱۳۸۷ھ
مطابق ۱۸ ر دسمبر ۱۹۶۷ء

مقدمہ

مسلمانوں میں ایک گروہ ایسا ہے جو دعا کو فضول سمجھتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ باری تعالیٰ اپنی حکمت و مصلحت کے خلاف کوئی کام نہیں کرتا اور دُعا وغیرہ کے وسیلے سے اس کی مشیئت و مصلحت نہیں بدل سکتی۔ دُعا کریں یا نہ کریں جو خدا کو منظور ہوگا وہ ہو کر رہے گا۔ لہٰذا دُعا کرنا فضول ہے۔ میرا روئے سخن اس گروہ کی طرف نہیں ہے اور نہ اس موقع پر اس کا جواب دینا مقصود ہے۔ اگر کوئی صاحب چاہیں تو کتاب عدۃ الداعی وغیرہ کی طرف رجوع کریں۔ میں ان حضرات کی خدمت میں عرض کر رہا ہوں جو دُعا کے قائل ہیں اور اسے بھی ایک عبادت خیال کرتے ہیں کہ استجابت دُعا کے لیے منجملہ اور شرطوں کے خلوص، حضورِ قلب، تقویٰ، طہارت، اکل حلال اور صدقِ مقال کی ضرورت ہے۔ بارہا دیکھا گیا ہے کہ آدابِ مقررہ کے موافق تو ہم خود دُعا نہیں کرتے اور پھر نہ قبول ہونے کی شکایت کرتے ہیں۔ ایسے ہی نماز کے تو ایسے پابند کہ ایک وقت کی بھی قضا نہیں ہوتی؛ مگر طہارت کا یہ حال کہ کفار و مشرکین سے پانی لے کر وضو کر لیتے ہیں کیا ایسی نماز قبول ہونے کے قابل ہے۔ اسی طرح کفار و مشرکین کے ہاتھ کی بنائی ہوئی اور مس کی ہوئی چیزیں کھانے میں بھی کچھ باک نہیں اور پھر اُمید یہ کہ جو دُعا ہم نے نجس منہ اور زبان سے مانگی ہے وہ قبول ہو گی۔ یہ سچ ہے کہ اسکی ذات ارحم الراحمین ہے اور وہ ایسی دعاؤں کو بھی قبول کر لے تو کچھ بعید نہیں۔ مگر اس نے جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی معرفت ہم کو دُعا مانگنے کے طریقے اور آداب بتا دیے ہیں۔ آنحضرتؐ
کے حقیقی خلفاء حضرات آئمہ اثنا عشریہ علیہم السلام نے بھی چند باتیں تعلیم
فرمادی ہیں لیکن افسوس ہے کہ ہم اُن آداب کا خیال نہیں کرتے اسی لیے
ہماری دُعائیں مستجاب نہیں ہوتیں۔ دنیاوی حکام و سلاطین نے جو قاعدے
مقرر کر دیے اگر ان کے خلاف ہم درخواست کریں تو وہ کبھی منظور نہ کریں
گے۔ مثلاً اس زمانے کی عدالتوں میں کوئی ایسی عرضی دیجئے جس پر اسٹامپ
نہ ہو یا جو قاعدے کے خلاف لکھی ہوئی ہو کوئی حاکم اس پر توجہ بھی نہ کرے
گا۔ سوائے اس کے کہ ردی کی ٹوکری میں جان ڈال دی جائے۔ ایسے
ہی مالکِ دوجہاں کی درگاہ سے وہ دُعا رد کر دی جاتی ہے جو اس کے
مقررہ آداب و قاعدے کے خلاف ہو۔ اس لیے مناسب معلوم ہوتا
ہے کہ آدابِ دُعا کے متعلق ضروری باتیں مختصراً عرض کر دی جائیں۔

عثمان بن عیسیٰ سے منقول ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام
حسین علیہ السلام سے عرض کیا کہ یا بن رسول اللہ کلامِ خدا میں دو ایسی
آیتیں ہیں جو میری سمجھ میں نہیں آتیں۔ ایک تو یہ کہ باری تعالیٰ فرماتا
ہے:۔

اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ (المومن آیۃ ۶۰)

مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کرونگا

حالانکہ ہر چند میں دُعا کرتا ہوں مگر قبول نہیں ہوتی۔ آپؑ نے فرمایا کیا
تیرا خیال یہ ہے کہ خداوند عالم وعدہ خلافی کرتا ہے۔ اس نے عرض کیا کہ
ہرگز میرا یہ خیال نہیں۔ فرمایا پھر دعا قبول کیوں نہیں ہوتی۔ اس نے عرض
کیا کہ مجھے معلوم نہیں۔ تب حضرتؑ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص باری

کی فرمانبرداری کرتا ہے وہ ان آداب و شرائط کے ساتھ دُعا کرے جو قبولیت کے لیے ضروری ہیں حق سبحانہ، تعالیٰ ضرور اس کی دُعا قبول فرماتا ہے ۔ اس شخص نے سوال کیا کہ یا حضرت وہ طریق کیا ہے ارشاد کیا کہ دُعا مانگنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے خدا کی حمد و ثنا کرے اور اس کی عطا کی ہوئی نعمتوں کو یاد کرکے شکر بجا لائے ۔ پھر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیجے ۔ اللّٰھم صلِ علیٰ محمدٍ و آلِ محمد۔

پھر اپنے گناہوں کو یاد کرکے اپنے قصوردار ہونے کا اقرار و اعتراف کرے اور خدا سے مغفرت کا طالب ہو۔ اس کے بعد اپنی حاجت بیان کرے ۔
واضح ہو کہ دُعا کے آداب و قواعد مقرر ہیں اور یہ آداب تین قسم کے ہیں۔
پہلی قسم کے آداب وہ ہیں جو دُعا سے پہلے بجالانے چاہئیں ۔ مثلاً جسم اور لباس کا پاکیزہ اور طاہر ہونا، خوشبو لگانا۔ دُعا کے وقت قبلہ رو ہونا، صدقہ اور خیرات دینا۔ کوئی حرام شے خدا سے طلب نہ کرنا اور نہ ایسی دُعا کرنا جو صلہ رحمی کے منافی ہو۔ اور نہ ایسا سوال کرنا جس سے بے حیائی اور بے شرمی لازم آتی ہو۔ آداب دعا میں سے ایک یہ بھی ہے کہ دُعا کرنے والا اپنے شکم کو حرام سے پاک رکھے ۔ روزے رکھ کر اور توبہ کرکے حرام یا مشتبہ بہ حرام سے اُس کو پاک کرے ۔ احادیث سے یہ ثابت ہے کہ جو کوئی حرام کھاتے گا۔ خدا تعالیٰ اُس کے اعمال واجب یا سنت قبول نہ فرمائے گا۔ اس میں کفارہ مشرکین کی بہ رطوبت مس کی ہوئی اشیاء بھی شامل ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ بعض آدمی نہایت دلیری کے ساتھ ایسی نجس چیزیں کھاتے ہیں اور شرم نہیں کرتے ان لوگوں کے حال پر اور بھی افسوس ہے جو نص قرآنی کے خلاف ان چیزوں کو پاک و طاہر سمجھ کر استعمال کرنے پر اصرار کرتے ہیں ۔ حالانکہ قرآن حکیم

میں صاف صاف حکم ہے کہ۔

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ (توبہ۔ آیت ۲۸)

"اے ایمان لانے والو۔ سوائے اس کے نہیں ہے کہ مشرک نجس ہیں"

دوسری قسم کے وہ آداب ہیں جو دُعا کرنے والے کے حال سے متعلق ہیں۔ اوّل یہ کہ دُعا کرنے والا صبر و استقلال سے عمل دعا جاری رکھے اور بے صبری کے ساتھ حصول میں جلدی نہ کرے۔ دوسرے دعا میں مُبالغہ اور الحاح کرنا۔ تیسرے دُعا میں اپنی حاجت کا نام لینا۔ چوتھے دُعا کو پوشیدہ رکھنے سے آدمی ریاکاری سے محفوظ رہتا ہے۔ پانچویں دُعا محض اپنے ہی لیے مخصوص نہ کرنا بلکہ دوسرے مومنین کی حاجات بھی بیان کرنا۔ چھٹے باہم مل کر دُعا کرنا۔ ساتویں خُدا کے سامنے عاجزی و انکساری و خشوع و فروتنی کا اظہار کرنا۔ آٹھویں دُعا سے پہلے باری تعالیٰ کی حمد و ثناء کرنا۔ نویں دُعا میں اوّل و آخر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیجنا۔ دسویں دُعا کے وقت گریہ و زاری کرنا۔ گیارہویں سوال کرنے سے پیشتر اپنے گناہوں اور خطاؤں کا اقرار کرنا۔ بارہویں ہاتھ اُٹھا کر دُعا کرنا۔

تیسری قسم کے وہ آداب ہیں جو بعد دُعا بجا لانے چاہئیں۔ اوّل دُعا کو دُہراتے اور طلب کرتے رہنا خواہ مستجاب ہوتی ہو یا نہ۔ دوسرے دُعا کے بعد اپنے دونوں ہاتھ اپنے منہ پر پھیرنا۔ تیسرے دُعا کو درود پر ختم کرنا۔ چوتھے حسب ارشاد جناب امام جعفر صادق علیہ السلام بعد دُعا کہنا

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

پانچویں دُعا کرنے والے کی حالت پہلے سے بعد میں بہتر ہونی چاہیئے۔ یعنی بہ نسبت پہلے کے اب گناہوں سے زیادہ پرہیز کرے۔ کیونکہ دُعا کے بعد گناہوں کا سرزد ہونا دُعا کے قبول ہونے کو رد کرتا ہے۔ حضرت

امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ طلب حاجت سے پہلے یَا رَبِّ۔
یَا رَبِّ کہے تو وہ ملائکہ جو فیصلے حاجات پر موکل ہیں کہتے ہیں کہ ہم
حاضر ہیں تیری کیا حاجت ہے اسی طرح
یَا رَبِّیْ یَا رَبِّیْ یَا اللہُ یَا اَللہَ یَا رَبِّیْ یَا اللہُ
کا اس قدر کہنا کہ سانس منقطع ہو جائے اور یَا اَللہُ یَا اَللہُ کا دس
مرتبہ کہنا موجب استجابت دُعا ہے۔

اوقاتِ قبولیتِ دُعا۔ کتاب کافی میں جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ
و آلہٖ وسلم سے منقول ہے کہ بہترین وقت دُعا۔ وقتِ سحر ہے۔ اور قبلہ دنیا و
دین حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ دُعا کے لیے چار اوقات
غنیمت ہیں۔

(۱) قرآن پڑھنے کا وقت (۲) ہنگامِ آذان
(۳) جبکہ بارش ہو (۴) اور وقت جہاد جب دونوں صفیں ملیں۔

اِنہی حضرتؑ سے منقول ہے کہ جس وقت تم میں سے کسی پر رقت طاری ہو
تو اس وقت دُعا کرو۔ کیونکہ جب تک خلوص نہ ہو رقت طاری نہیں ہوتی۔
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام جب طلب حاجات کا ارادہ فرماتے تھے
تو صدقہ دیتے اور خوشبو لگا کر مسجد میں تشریف لے جاتے تھے اور وہاں
دُعا فرماتے۔ جناب صادق آلِ محمدؑ نے ایک حدیث میں ارشاد فرمایا جس
کا حاصل مضمون یہ ہے کہ بعد نصف شب جناب باری عز اسمہ، دُعا
مستجاب فرماتا ہے۔ دوسری حدیث میں پھر انہی حضرتؑ نے ارشاد فرمایا
کہ چار وقت دُعا قبول ہوتی ہے

(۱) نماز وتر میں (۲) بعد طلوع فجر
(۳) بعد نماز ظہر (۴) بعد نماز مغرب۔ کتاب عدة الداعی

ہیں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ خداوندِ عالم نے نماز ہائے یومیہ عمدہ ترین اوقات میں فرض کی ہیں لہذا اپنی حاجتیں بعد نماز ہائے فریضہ طلب کرو۔ حضرت امام علی رضا علیہ السلام سے ایک حدیث منقول ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ہر شب ثلث آخر میں اور شب جمعہ اول شب سے آخر شب تک دعا قبول ہوتی ہے۔

مقاماتِ قبولیتِ دُعاء: کتاب نجتہ الدعوات میں ہے کہ دُعا کی قبولیت کے لیے بہترین مقامات یہ ہیں:

۱۔ مسجد الحرام ۲۔ عرفات ۳۔ مشعر الحرام
۴۔ مسجد نبویؐ اور مدینہ ۵۔ مسجد کوفہ ۶۔ بیت المقدس
۷۔ تمام مساجد ۸۔ مقابر شہداء و صلحاء و والدین
۹۔ تمام آئمہ معصومین صلوٰت اللہ علیہم اجمعین کے روزے۔ خصوصاً روضہ حضرت امام حسین علیہ السلام۔

وہ جماعت جس کی دعا قبول ہوتی ہے: کافی میں حضرت رسالت مآبؐ سے منقول ہے کہ چار آدمیوں کی دُعا رد نہیں ہوتی اور ان کی دُعا کے لیے آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور وہ دُعا عرش تک پہنچتی ہے۔

۱۔ باپ جو اپنے فرزند کے لیے دُعا کرے
۲۔ وہ مظلوم جو اپنے ظالم کے حق میں دُعا کرے۔
۳۔ وہ شخص کہ عمرہ بجا لا کر اپنے اہل و عیال کی طرف واپس ہوتا ہو اور کسی مطلب کے لیے دُعا کرے۔
۴۔ دُعا روزہ دار وقت افطار۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ پانچ دعائیں

رد نہیں ہوتیں

۱۔ دعائے حاکم عادل ۲۔ دعائے مظلوم

۳۔ دعائے فرزند صالح باپ اور ماں کے لیے۔

۴۔ دعائے پدر فرزند صالح کے لیے۔

۵۔ دعائے مومن برادر مومن کے لیے غائبانہ۔

انہی حضرتؑ سے منقول ہے کہ جو شخص نزول بلا سے پہلے دعا کرتا ہے اس کی دعا وقت نزول بلا بھی مستجاب ہوتی ہے اور جو نزول بلا سے پہلے دعا نہیں کرتا اس کی دعا بلا کے وقت بھی قبول نہیں ہوتی۔

وہ گروہ جن کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں

:۔ اصول کافی میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ چار آدمیوں کی دعا مستجاب نہیں ہوتی۔

۱۔ وہ شخص جو اپنے گھر بیٹھا رہے اور خدا سے روزی کا سوال کرے۔ جواب میں حق تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ آیا میں نے تجھ کو طلب روزی کا حکم نہیں دیا۔

۲۔ وہ شخص جو اپنی زوجہ کے حق میں بددعا کرے اس سے کہا جاتا ہے کہ آیا ہم نے تجھے زوجہ کو طلاق دینے کا حکم نہیں دیا۔

۳۔ وہ شخص جو صاحب مال ہو اور اس کو ضائع کرے اور پھر کہے کہ مجھے روزی عطا ہو تو ارشاد ہوتا ہے کہ آیا میں نے تجھے میانہ روی کا حکم نہیں دیا تھا۔

۴۔ وہ شخص جو مال رکھتا ہو اور اس سے کسی کو قرضہ دے اور اس پر کوئی گواہی نہ دے اور قرض لینے والا منکر ہو جائے اور یہ شخص اُس کے حق میں بددعا کرے تو حق سبحانہٗ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ آیا

میں نے نبی گمراہ قرار دینے کا حکم نہ دیا تھا۔ علامہ مجلسی علیہ الرحمہ عین الحیاۃ میں لکھتے ہیں کہ فرمایا صادق آل محمد نے کہ خدا اس شخص کی دعا قبول نہیں فرماتا جس کا دل سخت ہو اور وہ دعا مستجاب نہیں ہوتی جو غفلت و فراموشی سے ہو۔ لہذا جس وقت دعا کرے اپنے دل کو متوجہ رکھے اور یقین کرے کہ انشاء اللہ ضرور قبول ہو گی۔

دعا کے دیر میں قبول ہونے کی وجہ :۔ بعض اوقات دعا قبول ہونے میں دیر ہوتی ہے۔ اس تاخیر میں کوئی مصلحت خاص ہوتی ہے جیسا کہ بعض مرتبہ دعا کے نہ قبول ہونے میں کوئی مصلحت ہوتی ہے اور بندہ اس سے واقف نہیں ہوتا چنانچہ جناب باری عز اسمہ کلام پاک میں ارشاد فرماتا ہے:۔

وَعَسٰى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ [1]

یعنی شاید کہ دوست رکھتے ہو تم کسی چیز کو اور حالانکہ وہ تمہارے واسطے بری ہے اور خدا ہر چیز کی نیکی اور بدی سے واقف ہے اور تم نہیں جانتے:

کافی میں حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ جس وقت مومن اپنی حاجت بر آنے کے لیے دعا کرتا ہے تو حق تعالیٰ ملائکہ سے ارشاد فرماتا ہے کہ اس کی حاجت بر لانے میں دیر کرو کیونکہ میں اس کی آواز اور دعا کا مشتاق ہوں۔ پس جب روز قیامت ہو گا تو خداوند عالم ارشاد فرمائے گا کہ اے میرے بندے تو نے دعا کی اور میں نے قبول کرنے میں دیر کی۔ لہذا جو ثواب میں نے تجھ کو دیا ہے وہ یہ ہے اس کے بعد وہ ثواب آخرت میں اسے دکھایا جائے

---

[1] سورہ بقرہ آیہ

۵۔ اس وقت یہ بندۂ مومن آرزو کرے گا کہ کاش میری کوئی دعا دنیا میں قبول نہ ہوتی اور مجھے زیادہ ثواب ملتا۔ انہی حضرتؒ سے منقول ہے کہ ایک وہ بندہ ہے کہ جس وقت دعا کرتا ہے حق تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ اس کی حاجت جلد پوری ہو کہ میں اس شخص کی آواز کو دوست نہیں رکھتا اور نہ سننا پسند کرتا ہوں۔

آیتیں اور سورتیں

بسم اللہ ہر طلب و حاجت کے لیے ایک نشست میں سات سو چھیاسی بار بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھے بعد ختم اسی قدر درود پڑھے۔ بعض کتابوں میں یہ بھی نظر سے گزرا ہے کہ ایک سو بیس مرتبہ درود پڑھے۔

ہر حاجت کے لیے بارہ ہزار مرتبہ پڑھے بعد دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر خداوند عالم سے خضوع و خشوع کے ساتھ حاجات طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ مستجاب ہوگی۔

بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ اگر کوئی کسی مصیبت یا بلا میں گرفتار ہو جائے جس سے نجات ممکن نہ ہو۔ تو ہر نماز کے بعد نوے مرتبہ پڑھے۔

نَجِّنَا بِمِنَّتِکَ یَا سَیِّدَ الْکَرِیْمِ نَجِّنَا وَخَلِّصْنَا بِحَقِّ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اگر ایک ہی نشست میں سات سو چھیاسی مرتبہ پڑھے تو یہ عمل مکمل ہوگا۔

قضائے حاجات اور ظالم سے امان کے لیے :- اسی دعا کو باطہارت بعد نماز تنہائی میں تین سو بار پڑھ کر تین مرتبہ محمد و آل محمد پر درود بھیجے بعد خدا تعالیٰ سے حاجت طلب کرے۔

برائے ہلاکت ظالم :- ایک ہزار مرتبہ بسم اللہ اور ہزار بار الحمد للہ

وہزار و فرا والذ الا الٰہ محمد رسول اللہ اور ہزار مرتبہ صلوٰۃ پڑھے۔ ہر ہزار
کے بعد اس ظالم پر نفرین کرے۔ انشاء اللہ وہ ظالم یا تو ہلاک ہوگا اور یا
تنزول و خراب ہوگا۔ اس عمل کی مداومت باعثِ فراخی روزی و صفائی باطن
ہے۔

سورۃ الحمد۔ علامہ مجلسی علیہ الرحمہ و دیگر علماء نے لکھا ہے کہ جمیع حاجات شرعی
کے لیے بروز جمعہ قبل از صبح غسل کرے اور بعد نماز واجب و نافلہ تسبیح فاطمہ
یک سو مرتبہ کہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ۔

بعدہ ایک سو مرتبہ درود بھیجے۔ پڑھتے وقت کسی طرف توجہ نہ کرے
نہ کسی سے بات کرے۔

حصول دولت و وسعت رزق کے لیے اس طرح عمل کرے کہ اکتالیس
مرتبہ تمام سورۃ حمد اس طور سے پڑھے کہ غلطی نہ ہو۔ جب یہ تعداد تمام ہو
تو ازراہ بلا فاصلہ تیرہ بار یہ دعا پڑھے

یَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ یَا
مُیَسِّرُ یَسِّرْ یَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ یَا مُدَبِّرُ دَبِّرْ یَا مُتَمِّمُ
تَمِّمْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

اکتالیس روز تک اسی طرح اسی مکان میں بپابندی وقت ہر روز اکتالیس
مرتبہ پڑھے اگر وقت یا تعداد یا مکان میں اختلاف ہو جائے تو عمل از سرِ نو شروع
کرے اور بفضلِ خدا پہلے ہی ہفتہ میں اثر ظاہر ہوگا۔ اگر اکتالیس روز سے پہلے
مطلب حاصل ہو جائے تو بھی اکتالیس روز تک عمل کرے۔ ایک کتاب میں
یہ نظر سے گزرا ہے کہ بسم اللہ کو لام الحمد کے ساتھ وصل کرے۔ مگر کتب

مستبرہ میں جو کسی شرح اور عقیدہ کے اسی طرح لکھا ہے کہ اکتالیس روز تک ہر روز
اکتالیس مرتبہ پڑھا کرے اور دعا بھی اسی طور سے پڑھے جیسا کہ ذکر ہوا۔
خداوند تعالیٰ پڑھنے والے کو غنی کرے گا اور اس کا قرض اپنے خزانہ کرم
سے ادا فرمائے گا۔

مگر کوئی شخص سورہ الحمد کو روزانہ سو مرتبہ اس طرح پڑھے کہ بعد نماز
صبح اکتیس مرتبہ۔ بعد نماز ظہر بائیس مرتبہ۔ بعد نماز عصر تینتیس مرتبہ۔ بعد
نماز مغرب چوبیس مرتبہ۔ بعد نماز عشاء دس مرتبہ تو باری تعالیٰ بہ برکت
اس سورۂ مبارکہ کے جمیع حاجات جزوی و کلی اپنے فضل و کرم سے
بر لائے گا۔ اگر جمعہ اول میں تاخیر ہو تو دوسرے جمعے میں پھر اسی
طور سے پڑھے۔ بعض کتابوں میں یہ بھی نظر سے گزرا ہے کہ روز پنجشنبہ
(جمعرات) سے ابتدا کرے اور سورہ الحمد پڑھتے وقت دو جگہ دل میں
اظہار طلب کرے اول اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پر دوسرے اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ
نَسْتَعِیْنُ پر اگر کسی ظالم یا حاکم کا خوف ہو تو گیارہ بار یہ کلمے یَامَالِكَ
یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ انشاء اللہ اس ظالم یا حاکم سے کوئی ستم نہ پہنچے گا۔
اگر راہ میں کوئی ڈاکو یا درندہ ملے تو گیارہ بار یہی کلمات پڑھے۔ انشاء اللہ
وہ کچھ تعرض نہ کریں گے۔

مولانا مقدس اردبیلی علیہ الرحمہ سے منقول ہے کہ ہر مطلب و حاجت
کے لیے یہ عمل نہایت مجرب ہے اور خدا کے فضل و کرم سے دعا جلد
مستجاب ہو گی۔ دس روز تک سورہ الحمد ان دو آیتوں کے ساتھ ہر
روز گیارہ مرتبہ پڑھے۔

آیت اول ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً

نُعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَةً مِّنْکُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَھَمَّتْھُمْ
اَنْفُسُھُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰہِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاھِلِیَّةِ یَقُوْلُوْنَ
ھَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّهٗ لِلّٰہِ
یُخْفُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِھِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَکَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ کَانَ
لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا ھٰھُنَا قُلْ لَّوْ کُنْتُمْ
فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقَتْلُ اِلٰی
مَضَاجِعِھِمْ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰہُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَلِیُمَحِّصَ
مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۞[1]

آیت دوم۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ
عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ تَرٰھُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا
یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا سِیْمَاھُمْ فِیْ
وُجُوْھِھِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِکَ مَثَلُھُمْ فِی التَّوْرٰىةِ
وَمَثَلُھُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُھُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ کَزَرْعٍ
اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ یُعْجِبُ
الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِھِمُ الْکُفَّارَ وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْھُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا۔
(سورہ فتح)۔ بعد کے رَبِّ سَھِّلْ وَیَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ
عَلَیْنَا یَا رَبِّ۔

سورۂ اخلاص۔۔ نہایت معتبر اور مجرب ہے۔ ہر حاجت اور مہم
کے لیے پڑھ سکتے ہیں۔ اول غسل کرے لباس پاکیزہ پہنے۔ ہاتھ
میں تسبیح سرخ یا فیروزہ کی انگوٹھی ہو۔ خلوت میں بیٹھے اور کسی سے

[1] سورہ آل عمران۔ آیت ۱۵۴

بات نہ کرے۔ دو رکعت نماز حاجت پڑھے اور سورہ الحمد کے بعد جو سورۃ چاہے پڑھے۔ بعدہٗ اٹھاسی بار سورۃ الم نشرح کی تلاوت کرکے ایک ہزار اور ایک مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے اس کے بعد سو مرتبہ درود اور سات دفعہ سورۃ الحمد پڑھ کر سجدہ میں جائے اور الحاح و زاری اور حضور قلب کے ساتھ اپنی حاجت درگاہ باری میں عرض کرے انشاء اللہ دعا مستجاب ہوگی۔ بعض بزرگوں کا قول ہے کہ پڑھتے وقت کسی خوشبو کا بخور کرے اور ابتدا روز پنجشنبہ (جمعرات) سے کرے اور روز جمعہ بھی خوب ہے۔ اگر پنجشنبہ کو روزہ رکھے اور جمعہ کو شروع کرے تو انسب و اولیٰ ہے۔ بعض کتب میں یہ بھی لکھا ہے کہ جب چاند زیادہ منور ہو تو یہ عمل کرے۔ اس عمل کے مجرب ہونے میں کسی قسم کا شک و شبہ مناسب نہیں ہے۔

برائے ہر حاجت: مروی ہے کہ سات روز تک ہر روز بعد نماز صبح خضوع و خشوع کے ساتھ بغیر کسی سے بات کئے سو بار سورۃ توحید قل ہو اللہ احد پڑھے انشاء اللہ ہفتہ تمام نہ ہوگا کہ حاجت روا ہوگی۔

مجرب ہوا ہے کہ ہر حاجت شرعی کے لیے سورہ قل ہو اللہ احد اٹھارہ روز تک ہر روز تین مرتبہ اس طرح پڑھے اَللّٰہُ الصَّمَدُ کی ہزار مرتبہ تکرار کرے اور ہر روز بعد تمام کرنے کے ایک مرتبہ آیۃ نور اور سورۃ انا فتحنا کی یہ آیت اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ تا آخر سورۃ پڑھے۔ چاہیے کہ مکان خلوت میں باطہارت رو بقبلہ پڑھے انشاء اللہ مراد حاصل ہوگی۔

اکتالیس روز تک ہر روز اکتالیس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔ بعد ازاں تیرہ بار یہ دعا یا مفتح فتح آخر جو سورہ حمد میں لکھی گئی ہے پڑھے باذن خدا۔

حاجت دینی و دنیوی پوری ہوگی۔

آیۃ الکرسی کتب معتبرہ علمائے اثنا عشریہ میں لکھا ہے کہ آیت شریفہ آیۃ الکرسی میں دس وقف ہیں اگر حسب طریقہ ذیل عمل کر کے دعا کی جائے تو ببرکت اس آیۃ شریفہ کے انشاء اللہ دعا مستجاب ہوگی۔ طریقہ یہ ہے کہ جب آیۃ الکرسی پڑھنی شروع کریں تو پہلے وقف پر داہنے ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی بند کرے اسی طرح ہر وقف پر بہ ترتیب ایک انگلی بند کرتا رہے حتیٰ کہ آخر کے دسویں وقف پر بائیں ہاتھ کا انگوٹھا بند کرے یَشْفَعُ عِنْدَہٗ کے دونوں عین کے درمیان اپنی حاجت طلب کرے۔ اگر دفع شر مقصود ہو تو یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ کے دونوں میم کے درمیان میں عرض کرے جب دس وقف تمام ہو جائیں تو تین مرتبہ سورۃ الم نشرح اور تین بار سورۃ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اور تین مرتبہ درود پڑھ کر آسمان کی طرف سر اٹھائے اور دعا مانگے۔ اس کے بعد دس مرتبہ سورہ حمد پڑھے اور ہر دفعہ حمد پڑھنے کے بعد ایک انگلی کھولے اور بائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے ابتدا کرے اور داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر تمام کرے جس سے بند کرنے کی ابتدا کی گئی تھی۔ تمام انگلیاں کھولنے کے بعد آسمان کی طرف نظر کرے اور بارگاہ خداوندی سے اپنی حاجت طلب کرے۔ بعض نسخوں میں یہ بھی ہے کہ سورۃ فاتحہ پڑھنی لازم نہیں ہے۔ اگر عامل دونوں طریق سے پڑھے تو بہتر ہے۔ بعض کتابوں میں طریق اول کی نسبت لکھا ہے کہ چالیس روز تک قضائے حاجات کے لیے عمل کرے آیۃ الکرسی میں دس وقف اس طرح ہیں۔

(۱) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ (۲) اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ (۳) لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا

نَوْمٌ (۴) لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ (۵) مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ (۶) يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ (۷) وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ (۸) وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (۹) وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا (۱۰) وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ...

جناب امیر علیہ السلام سے بھی منقول ہے کہ اگر ایسی حاجت پیش آئے جس سے عاجز ہو تو اول غسل کرے اور بعدہٗ آیۃ الکرسی طریق مذکورہ سے پڑھے اور یَشْفَعُ عِنْدَهٗ کے دونوں عین کے درمیان طلب حاجت کرے اور اس وقت اگر دُعا کی جائے گی تو قبول ہو گی۔ اگر کوئی دشمن ہو تو اس کے مغلوب ہونے کی نیت سے پڑھے اور يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ کے دونوں میم کے درمیان دشمن کا تصور کرے اور اس کے مغلوب ہونے کی دُعا کرے۔ یہ عمل مجربات سے ہے۔

بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے نام کے اعداد کے برابر آیۃ الکرسی پڑھے تو ابواب فتوحات اس پر کشادہ ہوں اور فقر و فاقہ دور ہو۔ اسی طرح سے اگر محبت شرعی کی نیت سے طالب و مطلوب کے ناموں کے اعداد کے موافق پڑھے تو عجیب اثر ظاہر ہو گا۔

ایک کتاب میں نظر سے گزرا ہے کہ اگر کوئی حاجت پیش آئے اور منظور ہو کہ جلد وہ کام ہو جائے تو جنگل میں ایسی جگہ جا کر جہاں کوئی آدمی نہ ہو اپنے گرد خط کھینچے اور رو بہ قبلہ عاجزی و خاکساری کے

سات بیٹھ کر ستر مرتبہ آیۃ الکرسی تا ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ پڑھے انشاء اللہ اسی روز اثر ہوگا۔ اس عمل کی نسبت اسی کتاب میں لکھا ہے کہ یہ بلا شک و لا ریب فیہ مجرب و موثر ہے۔

اولاد کے صحیح و سالم اور ہر بلا سے محفوظ رہنے کے لیے آیۃ الکرسی چالیس مرتبہ لکھ کر بچے کے باندھے انشاء اللہ اس کی عمر دراز ہوگی۔

سورۃ انعام۔ فراخیٔ روزی اور قضائے حاجات کے لیے شب پنجشنبہ یا شب جمعہ یا روز جمعہ کو باوضو قبلہ رو ہو کر اول سورۃ حمد پڑھے بعدہٗ سورۃ انعام کی تلاوت شروع کرے جب اس آیت پر پہنچے مِثْلَ مَا اُوْتِیَ رُسُلُ اللّٰہِ تو فوراً بلا فاصلہ اُٹھے اور دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سات سات مرتبہ سورہ حمد و آیۃ الکرسی و سورہ کوثر پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہو تو اسی طرح سورہ انعام آیۃ اَللّٰہُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَہٗ سے شروع کر کے آخر تک تلاوت کرے بعد ختم سورۃ سجدہ میں جا کر ستر دفعہ کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور اسی وقت درگاہ باری تعالیٰ میں قضائے حاجت کی دعا کرے باذن خدا روا ہوگی۔

سُوْرَۃُ ھُوْد۔ ہر حاجت کے لیے تیرہ بار پڑھ کر دعا کرے۔

سُوْرَۃُ مُومِنُوْن۔ اگر کوئی ایسی مشکل پیش آئے جس کے علاج سے عاجز ہو تو ایک سو چالیس مرتبہ سورۃ مومنون متصل پڑھے۔ اکل و شرب الا کسی ضرورت کی وجہ سے بغیر قضائے حاجت کیے اپنی جگہ سے نہ اُٹھے خداوند عز اسمہ اس سورہ کی برکت سے وہ مشکل آسان کر دے گا۔

سورۂ بنی اسرائیل ۔ ہر حاجت و مشکل کے لیے سورۂ بنی اسرائیل کی سات مرتبہ تلاوت کرے انشاء اللہ مشکل آسان ہو گی۔

سورۂ لوط ۔ اگر اس سورۃ کو قریب طلوع صبح صادق ایک مرتبہ پڑھنے کی مداومت کرے تو خداوند عالم ایسی جگہ سے روزی کرامت فرمائے گا کہ جہاں کا اُسے گمان بھی نہ ہوگا۔ دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوگا۔

سورۂ یٰسین ۔ ہر حاجت اور مشکل کے لیے اول بہ نیت تلاوت قرآن و قضائے حاجت وضو کرے اور قبلہ رو ہو کر حضور قلب سے سو مرتبہ محمد و آل محمد پر درود بھیجے اور سورہ یاسین کی تلاوت شروع کرے۔ جس مرقوم پہ اپنے مقصد کا تصور کرکے دل میں قضائے حاجت کی دُعا کرے اول اصلٰہم فہم لایبصرون ۔ دوسرے بعد فلک یسبحون کے۔ تیسرے سلام قولًا من رب رحیم کے اور اس آیہ سلام کی چونتیس مرتبہ یا چودہ بار یا سات دفعہ تکرار کرے۔ جب سورۃ کی تلاوت سے فارغ ہو تو یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

اس کے بعد کہے اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاَبْوَابَ خَزَائِنِكَ بِحَقِّ سُوْرَةِ يٰسٓ وَبِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پھر سو مرتبہ کہے یَا مُفَرِّجُ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ بعض کا قول ہے کہ آیہ جمیع لدینا محضرون

پر بھی اپنی حاجت کا تصور کرے اور درگاہ قاضی الحاجات

دعا کرے۔

سورہ یٰسین کی تلاوت شروع کرے۔ جب آیۂ سلام یعنی سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ تک پہنچے تو ستر مرتبہ اس کی تکرار کرے اور اپنے مطلب کے لیے درگاہِ خدا میں عرض کرے۔

روز جمعہ سے شروع کرے اور آئندہ پنجشنبہ تک ہر روز تین مرتبہ سورہ یٰسین کی تلاوت کرے تاکہ سات روز میں اکیس مرتبہ ہو جائے ہر روز بعد تلاوت سورۂ مبارکہ مذکور دعا یا مَنْ یُّسْئَلُ بِہٖ عَنِ الْمَکَانِ جو صحیفۂ کاملہ میں ہے پڑھے۔ اگر روز ایک نشست میں اکیس مرتبہ مع دعائے مذکور پڑھ سکے تو نہایت افضل و اعلیٰ ہے۔ یہ عمل ہر مطلب کے لیے مجرب ہے اگر وسعت رزق و امر معیشت کے لیے ہو تو پنجشنبہ سے اور دفع دشمن کے لیے روز یک شنبہ (اتوار) سے شروع کرے۔

سورۂ حٰمٓ:

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر مہم و مقصد کے لیے سورہ حٰمٓ کو سات بار پڑھے انشاء اللہ جلد حاجت بر آئے گی۔ اگر کوئی اس سورۃ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو شر جن وغیرہ سے امن اور نظر خلائق میں با ہیبت ہو گا۔

سورۂ احقاف

کتاب خواص القرآن میں لکھا ہے کہ اگر کسی مہلکہ میں گرفتار ہو تو چاہیے کہ تین مرتبہ سورۂ احقاف کی تلاوت کرے۔ باری تعالیٰ بفضل و کرم

ہے اس لیے اس سے محفوظ رکھے گا۔

سورۂ والنجم :۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ قضائے حاجات کے لیے سورۃ والنجم اکیس مرتبہ پڑھنی چاہیئے جلد حاجت روا ہوگی

سورۂ والذاریات وطلاق والم نشرح :۔ وسعت رزق و ترقی مال ومنال کے لیے ان سورتوں کی بطور عادت ہر روز تلاوت کرنا اثر عجیب رکھتا ہے کہ عقل اس اثر کے ظاہر ہونے پر عاجز ہو جاتی ہے۔ ہمیشہ ان سورتوں کو پڑھے اگر کسی دن کسی وجہ سے کوئی سورۃ نہ پڑھ سکے تو رات کو بطور قضا اس سورۃ کو پڑھے۔ مصنف لکھتے ہیں کہ یہ عمل میرا کئی مرتبہ کا مجرب ہے۔ تنہا والذاریات کا پڑھنا بھی زیادتی مال کے لیے عجیب اثر رکھتا ہے۔

سورۂ قاف :۔ افزونی نعمت و وسعت رزق وغیرہ کے لیے بادضو رو بہ قبلہ سورۃ قاف کو قرأت کے ساتھ ہر روز تین مرتبہ پڑھے اور بعد ختم وسعت رزق کی دعا کرے۔ اگر اس عمل کی عادت رکھی جائے تو اسباب معیشت میں ترقی ہوگی۔

سورۂ واقعہ :۔ وسعت رزق کے لیے اس سورۃ کی تلاوت کرنا عجیب وغریب تاثیر رکھتا ہے اور یہ عمل مجربات سے ہے۔ شب شنبہ سے شروع کرے اور ہر شب تین مرتبہ اور شب جمعہ کو آٹھ بار سورۃ واقعہ کی تلاوت کرے آٹھ ہفتے تک یہی عمل کرے ہر شب تلاوت شروع کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا مِنْ غَيْرِ كَدٍّ وَاسْتَجِبْ دَعْوَتِيْ مِنْ غَيْرِ رَدٍّ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فَضِيْحَتَيْنِ

الْفَقْرِ وَالدَّيْنِ وَاَنْ تَرْفَعَ عَنِّيْ هُمُوْمِيْ بِحَقِّ الْاِمَامَيْنِ السِّبْطَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

جناب محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ نے جناب امام زین العابدین سے نقل کیا ہے کہ جب کسی ماہ کی پہلی تاریخ دوشنبہ (منگل) کو ہو تو یہ عمل شروع کرے کہ سورۃ واقعہ چودہ روز تک اس طرح پڑھے کہ پہلی تاریخ کو ایک مرتبہ اور دوسری تاریخ کو دو بار تیسری تاریخ کو تین مرتبہ اور علیٰ ہذا القیاس مگر پنجشنبہ کو صرف ایک بار تلاوت کرے۔ یہ عمل وسعت رزق و ادائے قرض و سہولت امور مشکل کے لیے مجرب المجرب ہے۔ جناب مجلسیؒ تحریر فرماتے ہیں کہ اس عمل کو جاہلوں و سفیہوں اور نااہلوں سے پوشیدہ رکھیں بعد تلاوت ختم یہ دعا پڑھیں۔

يَا وَاحِدُ يَا مَاجِدُ يَا جَوَادُ يَا حَلِيْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا كَرِيْمُ اَسْئَلُكَ تُحْفَةً مِّنْ تُحَفَاتِكَ تَلُمُّ بِهَا شَعْثِيْ وَتَقْضِيْ بِهَا دَيْنِيْ وَتُصْلِحُ بِهَا شَانِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا سَيِّدِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ قَلِيْلًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاَرْسِلْهُ عَلٰى اَيْدِيْ خِيَارِ خَلْقِكَ وَلَا تُحْوِجْنِيْ اِلٰى شِرَارِ خَلْقِكَ وَاِنْ لَمْ يَكُنْ فَكَوِّنْهُ بِكَيْنُوْنِيَّتِكَ وَوَحْدَانِيَّتِكَ اَللّٰهُمَّ انْقُلْهُ اِلَيَّ حَيْثُ اَكُوْنُ وَلَا تَنْقُلْنِيْ اِلَيْهِ حَيْثُ يَكُوْنُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

لَدَیْہِ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ
وَّتَمِّمْ عَلَیْنَا نِعْمَتَکَ وَہَنِّئْنَا کَرَامَتَکَ وَاَلْبِسْنَا عَافِیَتَکَ۔

چالیس روز تک سورۂ واقعہ و مزمل و والیل و الم نشرح اسی ترتیب سے ہر روز ایک بار پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ دفع فقر و وسعت رزق کے لیے مجرب ہے دعا یہ ہے۔۔

یَا رَازِقَ السَّائِلِیْنَ یَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنِ یَا وَلِیَّ
الْمُؤْمِنِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ
حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ
سِوَاکَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔

سُوْرَۃُ اِنَّا فَتَحْنَا ۔۔ ختم بھی نہایت مجرب ہے اور اکثر اشخاص اس ختم کی بدولت اپنے مقاصد میں کامیاب ہوئے ہیں۔ چاہیئے کہ روز شنبہ سے شروع کرے اور ہر روز یہ سورۂ مبارکہ پانچ مرتبہ پڑھا کرے مگر جمعہ کے روز گیارہ بار پڑھے تاکہ مجموعہ اکتالیس مرتبہ ہو جائے اور روزانہ کہ ہر مرتبہ سورۂ ختم کرنے کے بعد سورۂ اذا جاء نصر اللہ بھی تلاوت کرے بعدہٗ گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

یَا مُمْتَنِعُ مَنَعَ یَا مُتَعَزِّزُ فَعَزَّ یَا مُتَجَبِّرُ تَجَبَّرَ یَا
مُتَکَبِّرُ تَکَبَّرَ یَا مُتَسَہِّلُ سَہَّلَ یَا مُتَعَظِّمُ تَعَظَّمْ بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

سُوْرَۃُ حَشْر ۔۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ قضائے حاجات اور امور عظیمہ کے سرانجام پانے کے لیے اگر سورۂ حشر کو ہر روز ایک مرتبہ چالیس دن تک پڑھے تو باذن باری تعالیٰ حاجت

برآئے گی اور تمام کام حسب منشاء سرانجام ہوں گے۔ اگر ایک ہی دن چالیس بار تلاوت کرسکے تو بہتر ہے۔ اکثر علماء نے اس عمل کو مجرب میں شمار کیا ہے۔

سُوۡرَۃُ الۡحَدِیۡدِ:۔ جمیع حاجات و مطالب کے لیے یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ شب جمعہ کو خلوت میں بیٹھ کر باوضو رو بقبلہ سات مرتبہ سورۃ حدید کی تلاوت کرکے یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِعِزِّ عِزَّتِكَ یَا عَزِیۡزُ وَبِعَظَمَتِكَ یَا قَدِیۡرُ وَبِحِكۡمَتِكَ یَا حَكِیۡمُ وَبِرَحۡمَتِكَ یَا رَحۡمٰنُ وَبِمَنِّكَ یَا مَنَّانُ اَنۡ تُحۡفَظَنَا بِالۡاِیۡمَانِ قَائِمًا وَقَاعِدًا رَاكِعًا وَسَاجِدًا قَائِمًا وَیَقۡظَانًا حَیًّا وَمَیِّتًا وَعَلٰی كُلِّ حَالٍ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِیۡ وَمِنۡ شَرِّ كُلِّ ذِیۡ شَرٍّ وَمِنۡ شَرِّ شَیَاطِیۡنِ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ وَمِنۡ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنۡتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖۤ اَجۡمَعِیۡنَ ۝

سُوۡرَۃُ الۡمُزَّمِّلِ:۔ اگر اس سورۃ مبارکہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو فتح و نصرت ہوگی۔ اگر کسی مشکل کی وجہ سے مجبور و ناچار ہو تو اس سورۃ کی مداومت کرے۔ انشاء اللہ تمام مشکلیں حل ہوں گی۔ اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو دس روز تک ہر روز ایک مرتبہ اس سورۃ کی تلاوت کرے۔ تو بعون اللہ تعالیٰ گم شدہ شے دستیاب ہو جائے گی۔ اگر زن و شوہر کے درمیان نا اتفاقی ہو تو اس سورۃ مبارکہ کو شربت پر تین مرتبہ پڑھ کر دونوں کو پلائے تو دونوں میں موافقت

ہوگی۔ اگر کسی کے فرزند نہ ہوتا ہو تو زن و شوہر روزہ رکھیں اور وقت افطار غسل کر کے
پانی پر ایک دفعہ سورۃ مزمل پڑھیں اور دونوں اس پانی کو پئیں تو باری تعالیٰ
اپنی رحمت کاملہ سے فرزند مرحمت فرمائے گا۔ اگر کوئی قرض دار ہو اور کسی طرح
قرض ادا نہ ہوتا ہو ہر نماز کے بعد اس سورۃ کو ایک بار پڑھنے کی عادت
کرے۔ تو انشاء اللہ جلد قرض ادا ہوگا۔ اگر کسی کے کہیں درد ہو تو روغن بادام
تلخ پر یہ سورہ دم کر کے جائے درد پر اس روغن کی مالش کرے۔ وسعت رزق
کے لیے بلا فاصلہ چالیس روز تک اگر یہ سورۃ پڑھے تو روزی میں برکت ہو
ہر روز ایک مرتبہ تلاوت کرے اگر کسی پر سحر کا اثر ہو تو بروز یک شنبہ اس
سورۃ کو حاجر روشنائی سے لکھے اور پانی سے دھو کر مسحور کو پلائے۔

برائے قضائے حاجات۔ گیارہ دن تک بعد نماز صبح گیارہ مرتبہ سورہ مزمل
اور صرف گیارہ بار یہ دعا پڑھے۔ گیارہ روز گزرنے نہ پائیں گے کہ انشاء اللہ مراد
حاصل ہوگی دعا یہ ہے۔

یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ یَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ
یَا مُدَبِّرُ دَبِّرْ یَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ یَا مُیَسِّرُ یَسِّرْ یَا مُتَمِّمُ
تَمِّمْ بِرَحْمَتِكَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ۔

شیخ بہاؤ الدین شیخ سلیمان بیان کرتے ہیں کہ جس مطلب کے لیے
اس کو بوقت صبح شروع کیا تو بوقت ظہر وہ کام ہو گیا۔

ہفت سورۃ۔ قضائے حاجات و علو درجات و ہلاکت اہل ظلم کے
لیے یہ ختم بھی نہایت مجرب ہے۔ ان سورتوں کو اسی ترتیب سے ہر روز
چودہ مرتبہ شنبہ کو انا فتحنا یک شنبہ کو یٰسین دوشنبہ کو سورۃ
واقعہ سہ شنبہ کو الرحمٰن۔ چہار شنبہ کو سورۃ جن پنجشنبہ کو سورۃ

بعد کر الم سجدہ انشاء اللہ بہت جلد مقصد پورا ہوگا۔

سورۃ واللیل:۔ چالیس شب ہر شب چالیس مرتبہ سورۃ واللیل کی تلاوت کرے۔ جب اس آیت پر پہنچے تو اسے تین بار تکرار کرکے سورۃ کو تمام کرے ومالاحد عندہ من نعمۃ تجزیٰ۔ کثرت مال و فتوحات کے لیے یہ عمل ایسا اثر رکھتا ہے کہ عقول عاجز ہو جاتی ہیں۔ اگرچہ تمام علوم (ہر قسم کی تبع) کے لیے تقویٰ و طہارت لازمی ہے۔ مگر اس عمل میں بہت تاکید کی گئی ہے کہ صدق مقال و اکل حلال کے علاوہ تمام منہیات و شبہات سے پرہیز کرے۔ اگر کسی کو تپ لازم ہو تو سورۃ واللیل کو طاہر برتن سے لکھے اور پاک پانی سے دھو کر مریض کو پلائے باذن خدا شفا ہوگی۔

قضائے حاجات کے لیے تین شب پے در پے سورۃ واللیل و سورۃ والشمس ہر ایک سات سات مرتبہ تلاوت کرے اور تیس مرتبہ دعا پڑھے انشاء اللہ حاجت روا ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

بعض کتب میں نظر سے گزرا ہے کہ اگر کسی کو مال دنیا کی خواہش ہو تو بعد نماز عشاء سورۃ والشمس واللیل و قل یاایہا الکفرون و سورہ اخلاص و معوذتین[1] ہر ایک سات سات بار پڑھے اور اس کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا۔ انشاء اللہ شب

---

[1] سورۃ فلق و سورۃ ناس

اول یا دوم یا سوم یا چہارم یا پنجم یا ششم مال حاصل ہو گا۔ اگر کچھ اشتباہ ہو تو سمجھنا چاہیے کہ عمل میں کچھ نقص رہا ہے یا شرائط پوری نہیں ہوئیں۔

سورۃ والضحیٰ ۔۔ اگر ایام متبرکہ مثل شب جمعہ وغیرہ میں سورہ والضحیٰ چالیس مرتبہ بلا فاصلہ و بدون تکلم باوضو اور رو بقبلہ پڑھے تو جس حاجت کی نیت سے پڑھی ہے انشاء اللہ جلد وہ حاجت بر آئے گی۔

سورۃ معارج ۔۔ اگر بوقت شب اس سورۃ کو پڑھے تو قاری محتلم نہ ہو گا۔

سورۃ طلاق ۔۔ بہ نیت ادائے قرض یا محبت ایکیس بار تلاوت کرے۔ وسعت رزق کے لیے اس سورۃ کا نو مرتبہ پڑھنا مجربات سے ہے۔

سورۃ الغاشیہ ۔۔ قضائے حاجات و کفایت مہمات کے لیے ایک نشست میں ایک سو آٹھ بار پڑھے باذن خداوند عالم حاجت پوری ہو گی۔

سورۃ الم نشرح ۔۔ ہر مقصد اور مطلب کے لیے تین روز تک یہ عمل کرے کہ اول سات مرتبہ سورۃ حمد پڑھے اور سات مرتبہ محمد و آل محمد پر درود پڑھے اور اس کے بعد سورۃ الم نشرح کی تلاوت کرے بعد ازاں ایک ہزار ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر پھر سات دفعہ سورۃ حمد اور سات سو مرتبہ صلوات پڑھے۔ مؤلف لکھتے ہیں کہ میں اس کا ضامن ہوتا ہوں کہ تین روز تمام نہ ہوں گے کہ مراد حاصل ہو گی۔ وسعت رزق کے لیے اکتالیس بار سورۃ الم نشرح کو پڑھنا نافع ہے۔

سورۃ قل یا ایہا الکافرون ۔۔ کتاب جنۃ الواقی میں لکھا ہے

کو جناب رسول خدا نے فرمایا کہ اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو بروز جمعہ بعد نماز صبح و قبل از طلوع آفتاب دس مرتبہ سورۂ قل یا ایہا الکفرون کی تلاوت کرکے سو مرتبہ اس طرح صلوات بھیجے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ تو مقصد پورا ہوگا وہ انشاءاللہ جلد پورا ہوگا۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے تجربہ کیا ہے۔

سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ وسعت رزق کے لیے ہر روز بعد نماز صبح دس مرتبہ پڑھے اور قدرت خدا کا مشاہدہ کرے۔

بعض علماء فرماتے ہیں کہ ہر حاجت کے لیے تین سو ساٹھ بار تلاوت کرے انشاءاللہ تعالیٰ حاجت بر آئے گی۔ دفع فقر و فاقہ و زوال عسرت و احتیاج و ادائے قرض وغیرہ کے لیے بھی تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھنا مجربات سے ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس سورۃ کی تلاوت کی مداومت رکھے تو باری تعالیٰ رزق ایسی جگہ سے عنایت فرمائے گا کہ جہاں کا گمان بھی نہ ہوگا۔ بعض کا قول ہے کہ بعد ختم اس کو تین سو چار مرتبہ ہے۔

سورۂ انفطار:۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کسی کا ایسا مطلب ہو کہ جس کے انجام دینے سے عاجز و ناچار ہو تو سورۃ انفطار کو ستر مرتبہ پڑھے تو انشاءاللہ وہ کام حسب منشا سرانجام پائے گا۔ اگر قیدی ستر مرتبہ تلاوت کرے تو قید سے رہائی پائے۔ اگر اس سورۃ سے آیۃ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ کو رزق کی کمال پر لکھ کر باندھے تو رزق فراخ ہو بشرطیکہ ہر نماز کے بعد بھی اس سورۃ کو پڑھے۔

سورۂ تکویر:۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ کسی بلا سے نجات پانے کے لیے اگر سورۃ تکویر کو اکیس مرتبہ پڑھے تو بلا سے

خدا اس وجہ سے خوش ہو۔ اگر بارش ہونے کے وقت اس سورۃ کو ایک سو
بار تلاوت کرے۔ درگاہ باری تعالیٰ میں کسی حاجت کے لیے دعا کرے تو انشاء
اللہ دعا مقبول ہو۔ حاجت بر ہو گی۔ اگر اس سورۃ کو عرق گلاب پر دم کر کے
آنکھوں میں لگائے تو بینائی چشم زیادہ ہو گی۔ اگر آشوب چشم یا آنکھ میں اور کوئی
مرض ہو تو یہ سورۃ اس پر دم کرے انشاء اللہ مرض دفع ہو گا۔

سورۃ تکاثر۔ حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ ہر طلب
و حاجت کے لیے سورہ تکاثر کو خلوت میں با طہارت و باوضو دو سو بیس بار
تلاوت کرے ایک ہزار مرتبہ محمد و آل محمد پر درود بھیجے تو خداوند عالم
اسے اپنے مقصد میں کامیاب فرمائے گا۔

سورۃ مجادلہ۔۔ دشمن پر غلبہ پانے کے لیے ایک مشت خاک
پر تین بار سورۃ مجادلہ پڑھ کر دشمن کی طرف پھینکے تو وہ مغلوب ہو گا۔ اگر کسی
بیمار پر پڑھیں تو بیماری دور ہو گی۔ اگر اس سورۃ کی مداومت رکھے تو ہر ذی
ضرر کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اگر لکھ کر غلہ کے ڈھیر میں رکھیں تو غلہ ہر موذی
کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔

سورۃ ماعون۔۔ اگر سورۃ ماعون کا ورد رکھے تو فقر و فاقہ
اس سے اور اس کے اہل خانہ سے دور ہو گا۔ اگر اکتیس مرتبہ پڑھیں تو
نکاح کے فرزند فقیر و محتاج نہ ہوں گے۔ اور پڑھنے والا دوسرے روز تک
خدا کی حفاظت میں رہے گا

سورۃ القارعۃ۔۔ قضائے حاجات کیلئے اسی مرتبہ پڑھے انشاء اللہ حاجت
روا ہو گی۔ وسعت رزق کے لیے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو روزی فراخ ہو گی۔

سورۃ العادیات۔ اگر کوئی سورۃ العادیات کی بہت تلاوت کرے تو
اس کا قرض جلد ادا ہو۔ اگر لکھ کر پاس رکھے تو اسباب معیشت میں ترقی ہو۔

اگر اس سورۃ کو موافق اعداد علی ایک سو دس مرتبہ پڑھیں تو باری تعالیٰ ایسی جگہ سے روزی کرامت فرمائے گا جہاں کو گمان تک بھی نہ ہوگا۔

سورۃ الذّٰریٰت :- توفیق کے دروازہ کھلنے کے لیے شب دوشنبہ کو شروع کرکے گیارہ شب تک ہر شب پندرہ دفعہ اس سورۃ کو پڑھے بعد ختم سورۃ یہ آیت پڑھے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۚ

بعد پندرہ مرتبہ صلوٰۃ بھیج کر سجدہ میں جائے اور اپنی حاجت کے لیے دعا کرے باذن خدا مستجاب ہوگی۔

کلمات قرآنی و ادعیہ ماثورہ

شیخ بہاؤالدین علیہ الرحمۃ سے منقول ہے کہ اگر کسی کو کوئی مہم سخت پیش آئے تو جنگل میں آبادی سے دور جاکر زمین پر چار خط کھینچے اور ان چار خطوں کے درمیان ایک دائرہ کھینچ کر اسے قبر مطہر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرض کرے اسی خط پر جسے قبر فرض کیا ہے ہاتھ رکھے اور اسی طرف اشارہ کرکے بارہ ہزار مرتبہ کہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

انشاءاللہ وہ مہم سر ہوگی اور پڑھنے والے پر ایک ایسی حالت طاری ہوگی جس کی لذت بیان سے باہر ہے۔

کلمہ لا الٰہ الا اللہ :- جملہ مطالب و مقاصد کے لیے مجرب و آزمودہ ہے روز یکشنبہ سے شروع کرے اور گیارہ ہزار مرتبہ لا الٰہ الا اللہ

پڑھے۔ اسی طرح دوشنبہ کو بارہ ہزار مرتبہ۔ سہ شنبہ کو تیرہ ہزار مرتبہ
چہار شنبہ کو چودہ ہزار بار۔ پنجشنبہ کو پندرہ ہزار مرتبہ۔ جمعہ کو سولہ ہزار مرتبہ
پڑھے تاکہ مجموعہ اکیانوے ہزار ہو جائے۔

حفظ ایمان و رفعت و عزت و قبولیت خلق و استجابت دعا و قضائے حاجات
و دوستی مخلوق کے لیے اس آیۃ کو پڑھے۔ عدد کبیر کے موافق پڑھے
تو ایک ہزار تینتیس مرتبہ ہو اور عدد صغیر کے موافق پڑھے تو چھ سو ساٹھ مرتبہ
ثابت کیا گیا ہے۔

یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ
قٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ۔

واسطے حفظ از شر دشمن و ادائے قرض و شفاء بیمار و حصول حاجات و طلب بزرگی و
زندگی کے لئے تین ہزار تین سو تینتیس مرتبہ پڑھے۔ مگر ایک نشست میں پڑھے تو اولیٰ
ہے۔ ورنہ جس طرح چاہے یہ نسخہ پڑھا کرے۔

فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔

برکت و حفظ و دفع خوف و دشمنوں کی زبان بندی کی غرض سے ایک ہزار
مرتبہ پڑھے۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۔

سعادت و وسعت رزق و طلب و جاہ و منصب و محبت سلاطین اور زبان بندی
اعدا و حسد کے لیے ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ۔

برائے ادائے قرض و قضائے حاجات و خلاصی از قید و دفع دشمنان و امثال اسی کو بہت
کثرت سے پڑھے لیکن پانچ ایام میں ایک ہزار سے کم نہ پڑھے زیادہ جس قدر
پڑھ سکے بہتر ہے۔

دفعِ شدائد :- جیسے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ بدر میں پڑھا تھا۔ جب کسی مشکل امر کی وجہ سے پریشان ہو اور کوئی علاج و تدبیر نہ ہو سکے تو ایک مرتبہ بس دعا کو پڑھنا چاہیے۔

يَا [illegible] يَا [illegible] يَا [illegible] إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

غم و اندوہ :- دور ہونے کے لیے کتاب مفتاح الدعوات میں لکھا ہے کہ بائیں زانو پر سر رکھ کر ایک ہزار مرتبہ کہے۔

[illegible]

انشاء اللہ غم و اندوہ زائل ہوگا۔

قضائے حاجت :- حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ ہر حاجت و مطلب کے لیے تین ہفتے تک یہ اسماء حسب ترتیب ذیل پڑھے تو حاجت جلد روا ہوگی۔ شنبہ۔ ہفتہ کی شب ہزار بار کہ یا رب العالمین روز یکشنبہ یا ذوالجلال ایک ہزار بار۔ روز دوشنبہ یا قاضی الحاجات ایک ہزار مرتبہ۔ روز سہ شنبہ یا ارحم الراحمین ایک ہزار مرتبہ۔ روز چہار شنبہ یا حی یا قیوم ایک ہزار بار۔ روز پنجشنبہ لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین ایک ہزار بار روز جمعہ اللہم صل علی محمد وآل محمد [illegible]

ادائے قرض :- بارہ ہزار مرتبہ پڑھے یا قوی یا غنی یا علی یا [illegible]

ادائے قرض کے لیے دس روز تک ہر روز سو مرتبہ پڑھے مجرب ہے۔

[illegible]

ہر مراد و مقصد کے لیے نماز صبح کے بعد قبل از طلوع آفتاب ان اسماء کو تین ہزار تیس مرتبہ پڑھے۔ اور پڑھتے وقت خوشبو کا استعمال کرے۔

آیت ومن یتق اللہ :۔ وسعت رزق و معاش کے لیے نوچندی جمعرات سے شروع کرے۔ اور اکتالیس روز تک ہر روز تین سو انسٹھ بار بعد نماز کے پڑھے۔

وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

[illegible] مرتبہ آیت مذکورہ ختم کرنے کے بعد کہے: یا فتاح یا رزاق یا ذوالقوۃ

جناب رسول خدا نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص زیادتی مال و رزق و اسباب معیشت وغیرہ روز جمعہ یا پنجشنبہ یا دوشنبہ سے شروع کرے اور چالیس روز تک ہر روز ایک سو انسٹھ بار آیت مذکورہ بالا پڑھے مگر چالیسویں روز ایک سو اسی مرتبہ پڑھے۔ بہتر یہ ہے کہ بعد نماز صبح یہ عمل کیا جائے اور ہر روز وقت مقررہ پر پڑھے۔ اس میں فرق نہ ہو۔ عمل شروع کرنے سے پہلے غسل کرے عمدہ پوشاک پہنا کرے۔ اور دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر سو مرتبہ محمد و آل محمد پر درود بھیجے۔ مؤلف لکھتے ہیں کہ انہوں نے کئی مرتبہ یہ عمل کیا اور درست پایا۔

دفع دشمن و قضائے حاجات کے لیے نو سو چودہ بار پڑھے کیونکہ اگر کسی ہزار کی گنتی کے ساتھ مستحق ہی شامل کرے اور دونوں کو ملا کر ایک ہزار [illegible] ایک ہی نشست میں پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی

بعض حاجات کے لیے خصوصاً قیدی کی رہائی کے لیے شب جمعہ بعد نصف شب ایک نشست میں بارہ ہزار بار پڑھنے سے مطلب بر آئے گا۔

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ

بعض کتابوں میں ویکشف السوء بھی اس کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔

آیۂ مذکورہ بالا ہر حاجت کے لیے ایک ہزار سات سو انتیس مرتبہ پڑھے مجرب ہے۔ وسعت رزق کے لیے دس ہزار مرتبہ پڑھے یا فتاح یا قوی

بفضلہ تعالیٰ آپ کی روزی میں فراخی ہو جائے گی۔

قضائے حاجت:۔ یہ عمل بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ جو مقصد رکھتے ہوں یہ نہایت مجرب اور مجربات سے ہے۔ نصف شب میں بارہ بجے دو زانو بیٹھ کر ہزار مرتبہ پڑھے۔

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

ہر سو مرتبہ پڑھنے کے بعد کہے اَللّٰهُمَّ اقْضِ حَاجَتِیْ

یہاں حاجت کا ذکر کرنے کے بعد کہے اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" تین رات متواتر عمل کرے۔

یہ عمل بھی نہایت مجرب ہے اور حاجت انشاء اللہ تعالیٰ روا ہوگی۔

تین شب متواتر جا کے خلوت میں بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔

اِلٰهِیْ اِلٰهِیْ قَدِ انْقَطَعَ رَجَائِیْ مِنْ خَلْقِكَ وَاَنْتَ رَجَائِیْ۔

قضائے حاجت کے لیے یہ عمل اسرار عجیبہ میں سے ہے۔ مؤلف لکھتے ہیں کہ انہوں نے اکثر اس عمل کو پڑھا اور اکثر ایسا ہوا ہے کہ اثنائے عمل ہی میں حاجت پوری ہو گئی ہے۔ طریق عمل یہ ہے کہ ایک ایسی تسبیح درست کرے جس کے ایک سو انتیس دانے ہوں۔ یہ عمل شب دوشنبہ و شب جمعہ کے لیے مخصوص ہے۔ اگر شب جمعہ کو یہ عمل کرے تو چاہیے کہ روز پنجشنبہ کو اور شب دوشنبہ سے پہلے یکشنبہ کو روزہ رکھے اور مال حلال سے افطار کرے اور کوئی غذا حیوانی نہ کھائے اور غذا بھی اس سے افطار کرے۔ ایک ایسے مکان میں جہاں کوئی نہ ہو اول دو رکعت نماز حاجت پڑھے۔ بعدہ ایک سو انتیس تسبیحات اس تسبیح پر جو مخصوص تیار کی گئی ہے اور جس میں ایک سو انتیس دانے ہوں یا لطیف پڑھے ہر دور کے تمام ہونے کے بعد ایک مرتبہ کہے۔

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

اگر کوئی ایسی حاجت پیش آئے جس کا کوئی علاج نہ ہو سکے۔ تو شب
جمعہ میں بعد نماز عشاء ایک ہزار دو سو مرتبہ کہے۔

یَا اَللّٰهُ یَا رَبَّاهُ یَا رَحْمٰنُ

انشاء اللہ تعالیٰ حاجت روا ہو گی۔

مشکل جو کوئی سخت حاجت کے لیے ستر مرتبہ درست اعتقاد کے
ساتھ پڑھے تو مقصد بر آئے گا۔ خصوصاً جلد کے لیے پڑھنا باعث شفاء ہے
اگر سات سجدہ میں پڑھے تو دعا انشاء اللہ جلد مستجاب ہو گی۔ دعا یہ ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِحَقِّ نَبِیِّکَ وَ [illegible] لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّکَ وَ [illegible]
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَرِّجْ عَنِّیْ بِحَقِّ نَبِیِّکَ۔

ہر مطلب کے لیے ان کلمات کو پڑھے مراد حاصل ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا قُدُّوْسُ یَا
[illegible] یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ اٰمِیْن۔

رنج و غم و وحشت جلد اس وظیفہ سے چھوٹنے کے لیے اور دشمنوں و
ظالموں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے سات سو تئیس مرتبہ اس آیت کو
پڑھے مجرب و آزمودہ ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

[illegible]

اسم شریف امیر المومنینؑ :- راوی کہتا ہے کہ ایک مطلب کے لیے میں نے پڑھا
ابھی چار روز نہ گزرے تھے کہ مطلب پورا ہو گیا۔ ہر حاجت کے لیے ہزار
مرتبہ کہے۔ یَا عَلِیُّ بِاِذْنِ حَقٍّ مطلب پورا ہو گا۔ یہ کلمہ اسم اعظم باری تعالیٰ
ہے مگر افسوس ہے کہ لوگ اس سے غافل ہیں۔

حاجت بر آنے اور اشرار کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے پانچ سو چوبیس

مرتبہ روزانہ پڑھے۔ یَا رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وقت وضو بھی پڑھا کرتے تھے۔

زیادتی معاش و وسعت رزق:۔ ہر روز دو ہزار تین سو پچاس مرتبہ پڑھے۔ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُّ یَا رَءُوْفُ

استغفار:۔ جمیع المقامات میں مذکور ہے کہ اگر کسی پر کوئی سختی یا مصیبت ہو تو ہزار مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

اگر کوئی مشکل کام در پیش ہو یا غمی سے خوف ہو تو ایک نشست میں دو ہزار ایک سو ساٹھ مرتبہ پڑھے رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔

یا پانصد شش ہزار بار پڑھے

ماشاء اللہ:۔ حصول دولت و توفیق کے لیے ایک نشست میں ہزار مرتبہ پڑھے مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ انشاءاللہ ہر جگہ سے عزت ہوگی۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھے تعجب ہے کہ لوگ مال دنیا کی تمنا کرتے ہیں اور اس کلمہ مبارک کی طرف رجوع نہیں کرتے۔ یہ تیرہ ہزار چھیالیس ہیں۔ مگر کوئی چالیس روز تک ہر روز اس قدر پڑھے تو جس چیز کی خواہش ہو وہ مل جائے گی۔

ہر مطلب شرعی کے لیے اس دعا کو خلوت میں باوضو رو بقبلہ با کیفیت خلوص قلبی ہزار آٹھ سو سولہ دفعہ پڑھے تو انشاء اللہ مطلب پورا ہوگا۔ یَا مُجِیْبُ یَا قَرِیْبُ۔

صلوات:۔ حصول مطلب کے لیے چودہ ہزار مرتبہ درود پڑھے اور چہاردہ معصومین کی ارواح کو ہدیہ کرے۔ اس طرح کہ پہلا ہزار درود پاک پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہزار درود امیر المومنین حضرت علی کو تیسرا ہزار درود جناب سیدہ صلوٰۃ

خداوندی سے اس قدر مال مرحمت ہو کہ بعد مالدار اس سے حسد کریں۔

برائے ہلاکت دشمن وظالم :- منقول ہے کہ اگر ہزار بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تک اور ہزار مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھے اور دس ہزار بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور دس ہزار مرتبہ محمد و آل محمد پر درود بھیجے اس کے بعد ہزار دفعہ اس ظالم کے لیے بد دعا کرے جس نے سائل پر ظلم کیا ہے۔ دعا انشاء اللہ مستجاب ہوگی۔ وہ ظالم یا تو مر جائے گا یا ذلیل و خوار ہوگا۔

نادِ علی :- حصول مطالب وقضائے حاجات کے لیے ایک سو دس مرتبہ پڑھے۔

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ
هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

اس کے بعد تین مرتبہ کہے۔

یَا اَبَا الْغَوْثِ اَغِثْنِیْ یَا عَلِیُّ اَدْرِکْنِیْ

انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔ یہ بھی منقول ہے کہ کشائش معاش و وسعت رزق و حصول حاجات و دفع اعداء کے لئے نادِ علی ہر روز ستر بار پڑھے باذن خدا اپنے مطلب میں کامیاب ہوگا۔

وسعتِ رزق :- اس آیت کو ہر روز تین سو بار ورد پڑھے۔

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِیْمِ۔

خواص دعا و مجتنی میں لکھا ہے کہ اگر کوئی روز جمعہ تک دس ہزار بار اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِیُّ پڑھے اور اثنائے عمل میں غذائے حیوانی مثل گوشت و شیرہ و تخم مرغ وغیرہ سے پرہیز کرے تو حق تعالیٰ اپنی رحمت سے غنی کرے گا۔

کسی شخص سے نجات پانے اور دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے بعد نماز
صبح قبل از طلوع آفتاب وشے ۸۰ کے اعداد کے مطابق پڑھے
نقش یُجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ۔

برائے دفع فقر و پریشانی وغیرہ :- حضرت رسول رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ اگر تنگدستی ہو تو اس دعا کو سو مرتبہ پڑھے فراخی کرے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا کَثِیْرَ الْخَیْرِ یَا
ذَا الْمَعْرُوْفِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ اَحْسِنْ اِلَیْنَا بِاِحْسَانِکَ
الْقَدِیْمِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ہلاکت برائے دشمن :- پہلی قبر کی ایک طرف سے خاک لے کر
اس پر ستر مرتبہ پڑھے۔
صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا
اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۔ وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ
اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ الْاَخِلَّآءُ یَوْمَئِذٍ بَعْضُھُمْ لِبَعْضٍ
عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِیْنَ ۔ اور وہ خاک دشمن کے گھر میں ڈال
دے۔ خاک اٹھاتے وقت پشت قبر کی طرف کرے۔

نمازِ حاجات

قضائے حاجات :- دو رکعت نماز حاجت پڑھے اور بعد سورۂ فاتحہ تین بار پڑھے۔

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ

سلام پھیرنے کے بعد فوراً کھڑا ہو کر ایک سو تیس مرتبہ یا لطیف پڑھے بعدہٗ سجدہ میں جا کر اپنی حاجت کے لیے دعا کرے۔ انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔ تین روز تک صبر کرے۔ اس عرصے میں اگر مقصد پورا نہ ہو تو بطریق مذکور نماز پڑھے مگر یا لطیف نو سو تین مرتبہ پڑھے۔

کسی نماز پنجگانہ کے بعد دو رکعت نماز حاجت بجا لاوے۔ سلام کے بعد نہایت حضور قلب کے ساتھ دو زانو بیٹھ کر دونوں ہاتھ زانو پر رکھ کر سو مرتبہ کہے۔

وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ

اس کے بعد کہے یا [illegible] گیارہ روز تک وقت معینہ پر یہ عمل کرے۔ اگر کسی روز وقت میں تغیر ہو جائے تو عمل از سر نو شروع کرے۔

حصول مطالب و وسعت رزق و غلبہ بر دشمن :- شب جمعہ کو صبح سے ایک ساعت قبل اٹھ کر دو رکعت نماز اشراق اس طرح بجا لاوے کہ ایک رکعت اول میں بعد الحمد سورۂ اذا جاء نصر اللہ اور دوسری رکعت

میں بعد سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے بعد نماز سو مرتبہ اس درود کو پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

بعدہ ایک ہزار بار کہے

يَا لَطِيْفُ اِرْحَمْ عَبْدَكَ الضَّعِيْفَ

عدد کبیر اس کے اکتالیس اور صغیر اکیس ہیں لہٰذا یہ عمل اکتالیس روز اکیس روز تک بجا لائے۔

برائے وسعت رزق بر نزدیک طلوع صبح دو رکعت نماز حاجت بجا لائے۔ رکعت اول میں بعد حمد ستره مرتبہ سورہ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ اور رکعت دوم میں بعد حمد ستره مرتبہ سورہ قُل ہو اللہ احد پڑھے۔ دونوں رکعتوں میں رکوع اور سجود میں ستره ستره مرتبہ ذکر رکوع و سجود کرے۔ جب نماز سے فارغ ہو تو ستره مرتبہ آیۃ الکرسی تلاوت کر کے دعا کرے۔ یہ عمل اسرارِ مخفیہ میں سے ہے۔ چاہیے کہ اسے نااہل سے پوشیدہ رکھے۔

حصولِ مقاصد و حصولِ دولت و عزت وغیرہ:- اگر کوئی شخص جو بیمار یا فقر و فاقہ میں مبتلا ہو تو شب جمعہ کو ثلث آخر شب میں دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر سو مرتبہ درود پڑھے بعدہ ایک ہزار مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بعد پھر سو مرتبہ درود بھیج کر خدا سے قضائے حاجت کی دعا کرے۔

ادائے قرض و وسعتِ معاشں:- یہ نماز حضرت امام محمد تقیؑ سے منسوب ہے جو اس طرح ہے کہ چار رکعت نماز دو سلاموں سے بجا لائے۔ رکعت اول میں بعد سورہ الحمد دس مرتبہ سورہ فلق اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے سورہ قل یا ایہا الکافرون و آیۃ الکرسی و آیت آمن الرسول تا آخر سورۃ پڑھے ۔ اور ۃ ملک الرسل آخر سورہ بقرہ ۔ رکوع (۴) پہلی دو رکعتوں کے

تسخیر۔ نصف شب کو بارہ ہزار مرتبہ پڑھے۔
یَا جَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
اس کے بعد دعا کرے۔ مقصود شدہ شخص مطیع ہوگا۔

اسما باریتعالیٰ

یا اللہ۔ جو شخص بوقت زوال یا بوقت غروب آفتاب یا آخر شب میں چھ سو ساٹھ مرتبہ پڑھے ہر حاجت پوری ہوگی

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ ہر نماز واجب کے بعد سو سو مرتبہ پڑھے تو غفلت نہیں شامل ہو۔

یَا مَالِكُ۔ جو شخص یہ اسم ہر روز چونسٹھ بار پڑھے اور اس کی مداومت رکھے تو اس کی ملک کو زوال نہ ہوگا۔

یَا قُدُّوْسُ۔ اگر بروز جمعہ ایک سو ستر دفعہ بیٹھ پڑھا کرے تو دل بدخصلتوں سے پاک ہوگا۔

یَا سَلَامُ۔ اگر سو مرتبہ بیمار پر پڑھے تو شفا ہو۔

یَا مُؤْمِنُ۔ اگر ایک سو چھتیس مرتبہ پڑھے تو جن و انس کے شر سے امان خدا میں رہے۔

یَا مُهَيْمِنُ۔ جو شخص اس کو ہر روز ایک سو پچیس بار پڑھے تو اس کا باطن صاف ہو۔

یَا عَزِيْزُ۔ اگر چالیس روز تک ہر روز چالیس مرتبہ پڑھے تو کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

یا جَبَّارُ۔ اگر ہر روز اکیس مرتبہ پڑھے تو ظالموں کے ظلم سے بچا رہے۔

یا مُتَکَبِّرُ۔ اگر اس اسم کو کسی جابر کے سامنے پڑھے تو وہ جابر ذلیل ہو۔

یا خَالِقُ۔ جو اس کی مداومت رکھے تو اس کا دل نورانی ہو۔

یا بَارِئُ۔ جو اس اسم کو بہت پڑھے تو اس کا جسم قبر میں بوسیدہ نہ ہوگا۔

یا مُصَوِّرُ۔ جو عورت اول سات روزے رکھے اور بعد اس اسم کو پاک پیالہ سے لکھے۔ لکھتے وقت بھی تیرہ مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور دھو کر پیئے تو خداوند عالم اسے فرزند عنایت فرمائے گا۔

یا غَفَّارُ۔ بوقت نماز جمعہ کے سو دفعہ پڑھے تو اس کے گناہ بخشے جائیں گے۔

یا قَہَّارُ۔ جو شخص اس اسم کو بہت پڑھے تو دل سے حب دنیا دور ہو۔

یا وَہَّابُ۔ اگر سجدہ میں چودہ بار یہ اسم پڑھے تو غنی ہو اگر آدھی شب میں سر برہنہ کرے اور ہاتھ بلند کرکے سو بار کہے تو حاجت روا ہو اور فقر زائل ہو۔

یا رَزَّاقُ یا رَزَّاقُ۔ یہ دونوں اسم ایک ہی ہیں جو بہت پڑھے روزی میں برکت ہو۔

یا فَتَّاحُ۔ بعد نماز صبح سینہ پر ہاتھ رکھ کر ستر مرتبہ پڑھے تو اس کے دل سے حجاب برطرف ہوں۔

یا عَلِیْمُ۔ جو شخص بہت پڑھے تو معرفت خدا حاصل ہو۔

اس کے کام پورے ہوں گے۔ لیکن جمعرات سے شروع
کرے اور ہر روز ستر مرتبہ پڑھا کرے۔

یَا جَلِیْلُ۔۔ جو اسے بہت پڑھے دیکھنے والے اس کی تعظیم
کریں۔

یَا کَرِیْمُ جو کوئی وقت خواب پڑھے تو فرشتے بیدار ہونے تک
اس کے لیے استغفار کریں۔

یَا رَقِیْبُ۔۔ جو اس اسم کا بکثرت ورد رکھے تو خدا نہ حادثات
مرنے کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

یَا وَاسِعُ۔۔ جو اس اسم کو بہت پڑھے اس کی روزی میں وسعت ہو۔

یَا وَدُوْدُ۔۔ اگر یہ اسم مبارک کھانے پر پڑھ کر ایسے دو شخصوں کو
کھلائیں جن میں عداوت یا رنج ہو تو ان دونوں میں پکی
دوستی ہو جائے گی۔

یَا شَافِیْ۔۔ اس اسم کو بہت پڑھنے والا تمام بیماریوں سے محفوظ
رہے گا۔

یَا بَاعِثُ۔۔ سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر سو مرتبہ پڑھے تو دل
نورانی ہو۔

یَا وَکِیْلُ۔۔ اگر اس اسم کو لکھ کر پاس رکھے تو جلنے اور غرق ہونے
سے محفوظ رہے۔

یَا قَوِیُّ۔۔ اگر کوئی دشمن ہو اور اس کے دفع کرنے کی قدرت نہ
رکھتا ہو تو آٹے کی ہزار گولیاں بنانے اور ہر گولی پر یہ
اسم پڑھ کر جانوروں کو کھلا دے۔ دشمن انشاءاللہ
دفع ہوگا۔

یَا مُحْیِیْ۔۔ اگر اس اسم کو بیمار پر دم کریں تو باذن خدا تندرست ہو۔

یَا قَیُّوْمُ۔۔ جو اس اسم کو اکثر صبح پڑھا کرے تو اس کا دل مردہ نہ ہوگا اور وہ بہت خوش ہوگا۔

یَا وَاجِدُ۔۔ اگر کھانے پر پڑھ کر کھائے تو دل نورانی ہوگا۔

یَا مَاجِدُ۔۔ اگر خلوت میں اس اسم کو پڑھے تو جلالت صاحب ہوگا

یَا اَحَدُ۔۔ اگر خلوت میں ہزار مرتبہ پڑھے تو ملائکہ کا مشاہدہ کرے

یَا صَمَدُ۔۔ اس اسم کے پڑھنے والے کو کبھی بھوک کی تکلیف نہ ہوگی

یَا قَادِرُ۔۔ جو اس اسم کو بہت پڑھے اس کے بچے بالغ ہونے تک بیماری سے محفوظ رہیں۔

یَا تَوَّابُ۔۔ اگر بہت پڑھے تو توبہ قبول ہوگی۔

یَا مُنْتَقِمُ۔۔ اگر بہت پڑھے تو شر دشمن سے محفوظ رہے۔

یَا رَؤُفُ۔۔ اگر کسی ظالم کے پاس پڑھیں وہ ظالم ذلیل ہو۔

یَا مُقْسِطُ۔۔ بعد نماز جمعہ اگر یہ اسم سو بار پڑھ کر کسی سے ملے تو متقی ہو

یَا رَقِیْبُ۔۔ جو بہت پڑھے تو باری تعالیٰ اس کی اولاد کی حفاظت کرے۔

یَا مُعْطِیْ۔۔ اگر کوئی شخص اس کو بہت پڑھے تو خدا تعالیٰ اسے محتاج سوال نہ کرے۔

یَا مَالِكَ الْمُلْكِ۔ جو بکثرت پڑھے خدا اسے دنیا اور عقبیٰ میں بے نیاز کرے۔

یاغنی المغنی۔ جو دس محرم کو ہزار بار پڑھے اور خدا سے
حیرانی و پریشانی و تنگ دستی، دکھ درد وغیرہ سے کہے
تو حق سبحانہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اسے غنی کر دے گا۔

یا مانع۔ جو سوتے وقت بہت پڑھے تو قرض ادا ہو۔
یا ہادی۔ جو ہاتھ اٹھا کر کثرت سے پڑھے تو معرفت خدا حاصل ہو۔
یا بدیع۔ اگر کوئی ہزار مرتبہ پڑھے تو حاجت روا ہو۔
یا وارث۔ جو ہزار مرتبہ پڑھے تو خدا سے ہر حاجت پوری ہو۔
یا صبور۔ جو ہزار مرتبہ پڑھے تو خداوند عالم اسے توفیق صبر عطا
فرمائے۔

حروف تہجی

الف۔ اگر صبح کو کسی سے بات کرنے سے پہلے ہزار دفعہ پڑھے تو اس قدر
نعمت و مال حاصل ہو کہ جس کا حساب نہ ہو سکے۔ اگر ہزار دفعہ لکھ کر اپنے
پاس رکھے تو بھی یہی اثر ہو۔

ب۔ اگر قیدی ہر روز پانچسو بار پڑھے تو قید سے خلاصی ہو۔

ت۔ اگر ہر روز ہزار بار پڑھے تو دولت و اقبال میں ترقی ہو۔ اگر سو مرتبہ
لکھ کر پاس رکھے تو چشم مردم میں عزیز ہو۔

ث۔ سات مرتبہ لکھ کر بچے کے سر کے نیچے رکھے تو وہ سوتے میں نہ ڈرے گا۔

ج۔ اگر ہر شب ہزار بار پڑھے تو سات شب کے بعد جس کی خواہش کرے گا
اسی کا چہرہ خواب میں دیکھے گا۔

ح۔ ایک مٹھی نمک لے کر اس پر دو سو مرتبہ پڑھ کر دوست کی طرف بھیجے تو وہ

صحت ہو جائے۔

ج۔ جب نماز عشاء کر کے یا جنگل میں جا کر ستر بار پڑھ کر جس طرف غائب ہو اس طرف دم کرے غائب کی خبر سنے گی۔ اگر معلوم نہ ہو کہ غائب کس طرف ہے تو ستر مرتبہ لکھ کر سر کے نیچے رکھے خواب میں معلوم ہو جائے گا کہ غائب کس طرف ہے۔

ح۔ منافق دشمن کے لیے کہیں یا جنگل میں جہاں انسان کسی سے بات کرنے سے پہلے ستر بار پڑھے دشمن آوارہ ہوگا۔ اگر کوئی ہر روز ہزار دفعہ پڑھا کرے تو ہیبت قائم ہو۔

خ۔ اگر کوئی اس کا ورد رکھے تو دولت اس کے خاندان میں باقی رہے۔
اگر سات سو بار شیرینی پر پڑھ کر کھلائے تو چشم مردم میں عزیز ہوگا۔

س۔ گر دفینہ معلوم نہ ہو کہ کس جگہ ہے تو سینہ مرغ کے کان میں سات سو مرتبہ پڑھ کر چھوڑ دیں جہاں دفینہ ہوگا۔ مرغ وہاں چلا جائے گا۔

ش۔ اگر ہر روز پانچ سو بار پڑھا کرے یا سو بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو یہ شخص باہیبت ہوگا۔ اور قوی اس سے ڈریں گے

ص۔ اگر بعد نماز صبح ہر روز اتنی مرتبہ پڑھے تو عجیب و غریب راز ظاہر ہوں گے۔ اگر سو مرتبہ لکھ کر تکیہ کے نیچے رکھے تو جلد بولنے لگے گا۔

ش۔ اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ عورت کے شکم میں دختر ہے یا پسر تو سوتے وقت اس نیت سے دو مرتبہ پڑھے خواب میں معلوم ہو جائے گا۔ اگر بوقت دردِ زہ کسی چیز پر دم کر کے عورت کو کھلائے تو آسانی سے بچہ پیدا ہوگا۔

ض۔ اگر زمانے سفر میں اس کا ورد کرے تو بعافیت سفر تمام ہو۔

ض۔ اگر خسرہ، ... کسی چیز پر پڑھ کر دیوانے کو کھلائے تو انشاء اللہ شفا

ط۔ اگر کسی کو ضعف قلب ہو اسے کسی چیز پر پڑھ کر کھلانے تو

۶۔ اگر چاہے کہ کسی کی زبان خود اپنے حق میں یا دوسرے کے لیے بند ہو تو سات بار پڑھ کر اس پر پھونکے۔ اگر کسی ریتی کی زمین پر رکھ کر اپنے پاس رکھے تو ہمراہ و زندہ و سلامتی کی قسم دل میں ممتاز و محکم ہوگا۔
چاہیے کہ ایک صفحہ پر اسی ترتیب سے تحریر کر پاس رکھے تو ہر چوروں سے محفوظ رہ کر امانِ خدا میں رہے گا۔ دورانِ حالت سفر میں چور اور ڈاکوؤں سے کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ لیکن ان تاثیرات میں کچھ شک ذکر سے ہر خبر و تشکیل سے گئے۔ ان شاء اللہ فائدہ ظاہر ہوگا۔

ختم چہاردہ

معصومین علیہم السلام

سرورِ کائنات خلاصہ موجودات حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اول وضو با جماعت شروع کریں۔ اگر غیر وضو ختم پڑھے گا تو نقصان پڑھنے والے کو ہوگا۔ اول ایک سو بار یہ درود شریف پڑھے۔ یہ درود شریف یہ ہے۔

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

دوسری دفعہ سورۃ فاتحہ ستر بار۔ تیسری دفعہ سورۃ اخلاص ایک سو بار، چوتھی دفعہ سورۃ یاسین ایک بار پھر سورۃ فاتحہ سات بار۔ پھر درود شریف ایک سو بار دفعہ جو اول پڑھا گیا ہے بعد روح پاک جناب رسول مقبول کی خدمت میں پہنچاوے اگر نہ پہنچاوے تو ختم [illegible] کتاب۔

حضرت علی علیہ السلام۔ اول بارہ بار درود شریف